تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	473 Code
Course Name:	الحدیث (Hadith)
Class:	BA/AD
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 4

سوال نمبر 1: درج ذیل پر نوٹ لکھیں: (الف) فضائل جمعہ (ب) خطبہ جمعہ

(الف) فضائل جمعہ:

1. **جمعہ کا دن بہترین دن ہے:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہم دنیا میں بعد میں آئے ہیں اور قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے۔"
2. **جمعہ کے دن کی فضیلت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کا دن تمہارے لیے بہترین دنوں میں سے ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا۔"
3. **جمعہ میں ایک خاص گھڑی:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان اس میں نماز پڑھ رہا ہو اللہ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ اسے عطا کرتا ہے۔"
4. **جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارے درود میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔"
5. **جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، پاکیزگی اختیار کرے، تیل یا خوشبو لگائے، پھر مسجد جائے اور بیٹھے، اور امام کے قریب بیٹھ کر خطبہ سنے اور لغویات سے بچے تو اس کے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(ب) خطبہ جمعہ:

1. **خطبہ جمعہ کی اہمیت:** خطبہ جمعہ نماز جمعہ کا اہم حصہ ہے، اس کے بغیر نماز جمعہ مکمل نہیں ہوتی۔
2. **خطبہ دو حصوں پر مشتمل ہے:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے اور ان کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھتے تھے۔
3. **خطبہ کے دوران سننا واجب ہے:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران بات کرے وہ اس گدھے کی مانند ہے جو کتابیں اٹھائے ہوئے ہو اور جو شخص 'چپ رہو' کہے تو اس کے لیے جمعہ کا ثواب نہیں ہے۔"
4. **خطبہ کی کیفیت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا تھا، گویا آپ لوگوں کو (دشمن سے) ڈرا رہے ہوں۔
5. **خطبہ میں قرآن کی تلاوت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبوں میں قرآن کریم پڑھتے تھے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتے تھے۔
6. **منبر پر خطبہ:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

سوال نمبر 2: قربانی کے احکام تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح کریں کہ "عتیرہ" سے کیا مراد ہے؟

قربانی کے احکام:

قربانی کی اہمیت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دس میں کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں نیک عمل کرنا اللہ کے نزدیک ان دس دنوں (ذی الحجہ کے پہلے عشرہ) سے زیادہ محبوب ہو۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے (دودھ) اور (سفید رنگ) کے دنبوں کی قربانی کی۔ آپ نے "بسم اللہ واللہ اکبر" کہہ کر اپنے ہاتھ سے انہیں ذبح کیا۔

قربانی کے جانوروں کے اوصاف:

1. جس جانور کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو، قربانی نہ کریں
2. جس جانور کا لمبائی پر چرے ہوئے اور گولائی میں پھٹے ہوئے ہوں
3. جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں
4. جس کا کان کٹا ہوا ہو

بکریوں کی تقسیم:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بکریوں کا ریوڑ دیا تاکہ وہ صحابہ کرام میں قربانی کے لیے تقسیم کر دیں۔

گائے اور اونٹ کی قربانی:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قربانی کے لیے گائے اور اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے۔"

عتیرہ کی تعریف:

"عتیرہ" سے مراد وہ جانور ہے جو لوگ رجب میں ذبح کرتے تھے تاکہ اپنے بتوں کی قربانی حاصل کر سکیں۔ جاہلیت کی ایک رسم تھی کہ مختلف اوقات میں اپنے بتوں کے نام پر قربانی کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فرع اور عتیزہ (یہ دونوں) اسلام میں کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔" فرع جانور کا وہ بچہ تھا جسے مشرکین اپنے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور عتیزہ وہ جانور تھا جسے وہ اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے۔ الاسلام نے ان تمام امور سے منع کر دیا ہے۔

سوال نمبر 3: عیادت کے فضائل اور اس کا طریقہ کار واضح کریں۔

عیادت کے فضائل:

1. **حقوق المسلم میں سے ہے:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینکنے والے کا جواب دینا۔"
2. **بڑا ثواب:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان جو اپنے کسی (بیمار) مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو (گویا) وہ بہشت کی میوہ خوری میں (مصروف) رہتا ہے یہاں تک کہ وہ (عیادت سے) واپس نہ آ جائے۔"
3. **فرشتوں کی دعا:** حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی مسلمان صبح کے وقت کسی بیمار مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے شام تک رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور اگر شام کو جائے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔"

4. **اللہ کی رضا:** حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تو نے میری عیادت نہیں کی؟" بندہ کہے گا: "میں تیری عیادت کیسے کروں تو تو سارے جہانوں کا پروردگار ہے؟" اللہ فرمائے گا: "کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے کو بیماری آئی اور تو نے اس کی عیادت نہیں کی، اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔"

عیادت کا طریقہ کار:

1. **وقت کا خیال رکھنا:** جس وقت مریض کو تکلیف کم ہو۔
2. **اچھی نیت رکھنا:** صرف اللہ کی رضا کے لیے عیادت کرنا۔
3. **دعا کرنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی مسلمان کسی بیمار مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: 'اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک' تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا بشرطیکہ اس کا وقت نہ آگیا ہو۔"
4. **مریض کو تسلی دینا اور امید دلانا**
5. **مریض سے مختصر وقت گزارنا تاکہ اسے مشقت نہ ہو**
6. **مریض کے لیے تعویذ اور دم کرنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود معوذات پڑھ کر دم فرماتے تھے۔

سوال نمبر 4: نماز جنازہ کے احکامات تفصیلاً لکھیں۔

نماز جنازہ کے احکام:

نماز جنازہ کی اہمیت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان اور ثواب کی نیت سے جائے اور نماز جنازہ پڑھے اور (پھر) اس کی تدفین میں شریک ہو تو وہ دو قیراط ثواب لے کر لوٹے گا، ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص صرف نماز جنازہ پڑھ کر آجائے اور تدفین میں شریک نہ ہو تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا۔"

نماز جنازہ کا طریقہ:

1. **نیت کرنا:** نیت کرے کہ میں اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھ رہا ہوں۔
2. **پہلی تکبیر:** پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھے (سبحانک اللھم وبحمدک...)
3. **دوسری تکبیر:** دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے
4. **تیسری تکبیر:** تیسری تکبیر کے بعد دعا پڑھے
5. **چوتھی تکبیر:** چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے

نماز جنازہ کی دعا:

"اللھم اغفرلہ وارحمہ واعف عنہ وعافہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ واغسلہ بالماء والثلج والبرد ونقہ من الخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس۔ اللھم ابدلہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وزوجا خیرا من زوجہ وادخلہ الجنۃ واعذہ من عذاب القبر ومن عذاب النار۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

چھوٹے بچے کی نماز جنازہ کی دعا:

"اللھم اجعلہ لنا سلفاو فرطاوذخرا واجرا"

مردوں کی برائیاں بیان کرنے کی ممانعت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اپنے مرے ہوئے لوگوں کی اچھائیوں کا ذکر کیا کرو اور ان کی برائیوں کے ذکر سے بچتے رہو۔"

جنازہ کو جلدی لے جانے کا حکم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنازہ لے کر جلدی چلو، کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو اس کے لیے بھلائی ہے اور اگر بد ہے تو برائی کو جلدی اپنی گردن سے اتار پھینکو۔"

سوال نمبر 5: تدفین اور قبر سے متعلق احادیث قلم بند کریں۔

تدفین اور قبر سے متعلق احادیث:

قبر کی تیاری:

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے اپنی اس بیماری میں جس میں ان کی وفات ہوئی فرمایا: "مجھے دفن کرنے کے لیے لحد بناو اور مجھ پر اینٹیں کھڑی کرنا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا گیا تھا۔"

قبر میں جانے کے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تھے تو یہ فرماتے: "بسم اللہ وباللہ وعلی ملۃ رسول اللہ" (اس میت کو ہم اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے دین کے مطابق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر قبر میں اتارتے ہیں)۔

قبر کا حشرہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب بندہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔"

قبر کا عذاب:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک یہودی عورت آئی اور اس نے قبر کے عذاب کا ذکر کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبر کے عذاب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: "ہاں، قبر کا عذاب حق ہے۔"

قبروں پر جانے کی اجازت:

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پہلے تو میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا مگر اب تم قبروں کی زیارت کر لیا کرو۔"

قبرستان میں جانے کی دعا:

حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو سکھایا کرتے تھے کہ جب قبرستان جائیں تو وہاں یہ کہیں: "السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون، نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

قبروں پر نماز پڑھنے کی ممانعت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قبروں کے پاس نماز نہ پڑھو اور نہ قبروں پر بیٹھو۔"

قبروں کے ارد گرد عمارت بنانے کی ممانعت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر عمارت بنانے، ان پر بیٹھنے اور انہیں مسجد بنانے سے منع فرمایا ہے۔

قبر کی زیارت کے آداب:

1. خاموشی اختیار کرنا
2. عالم برزخ کے بارے میں غور و فکر کرنا
3. مرنے والوں کے لیے دعائے مغفرت کرنا
4. قبروں کو پاؤں تلے روند کر نہ چلنا
5. قبروں کو مسجد بنانے سے اجتناب کرنا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔